السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بڑے کافر حکمران (فرعون) کے بنائے گئے محل، سیڑھی (اللہ سے لڑائی کرنے کے لیے) کی "چوٹی آسمان سے ملتی تھی" ایک مولوی (ان پڑھ) نے یہ مسئلہ عام مجلس میں بیان کیا۔ کیا یہ ثابت ہے؟ کیا واقعی فرعون نے اس مینار (پرچڑھ کر آسمان کی طرف تیر پھینکے تھے؟ (ذکرمینار سورہ قصص: 138 اور مومن: 36) (محمد صدیق سلفی ایبٹ آباد

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ کو دیکھنے کے لیے فرعون لعین کا اونچا مکان بنوانا ثابت ہے لیکن یہ قطعاً ثابت نہیں ہے کہ اس مکان کی چوٹی آسمان سے ملی ہوئی تھی۔ ان پڑھ مولوی صاحب نے یہ جھوٹی بات پھیلا دی ہے کہ اس مکان کی چوٹی آسمان (سے ملی ہوئی تھی۔ اس لیے علمائے حق نے ایسے قصہ گوؤں کے قصوں سے منع کیا ہے اور احادیث میں بھی ان لوگوں کی مذمت ہی مروی ہے۔ (شہادت اکتوبر 2000ء

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1۔ اصول، تخریج اور تحقیقِ روایات- صفحہ 627

محدث فتویٰ